منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی   چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3
شمارہ 01

01 تا 15 جنوری 2023ء، ۱۲ جمادی الثانی ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ

دختر پیغمبر اکرم کی سیرت و کردار عالم نسواں کے لئے قیامت تک نمونہ عمل ہے

قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے دختر رسول اکرم (ص) حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت باسعادت کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ قیامت تک خواتین عالم کے لئے بیٹی، بیوی اور ماں ہر پہلو سے آئیڈیل شخصیت جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ذات ہے۔

انہوں نے کہا کہ دختر پیغمبر اکرم (ص) کی سیرت و کردار عالم نسواں کے لئے قیامت تک نمونہ عمل ہے۔ شاعر مشرق نے بھی اسی جانب اشارہ کیا "مزرع تسلیم را حاصل بتول......مادران را اسوہ کامل بتول"۔

علامہ ساجد نقوی کا کہنا تھا کہ آزادی نسواں کی حدود و قیود ہر سوسائٹی نے مقرر کر رکھی ہیں، مسلم سوسائٹی کی خواتین موجودہ دور کے تقاضوں (بقیہ 1 ص 6)

سودی نظام کے خاتمے کے عدالتی حکم اور اس کے خلاف اپیل واپس لینے کے حکومتی اعلان کے بعد اسلامی بینکاری کے عملی اقدامات کی فی الفور ضرورت ہے مگر ابھی تک حکومت لیت و لعل سے کام لے رہی ہے

اسلامی مملکت میں سودی نظام بینکاری کا جاری رہنا افسوسناک ہے، نائب صدر وفاق المدارس

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے کہا ہے کہ قرآن کے مطابق، سود اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے مترادف ہے۔ اسلامی مملکت میں سودی نظام بینکاری کا جاری رہنا افسوسناک ہے۔ ہمیں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اسلامی بینکاری معاشرتی خوشحالی کا پیغام ہے۔ دراصل حکمران قرآن کو مانتے ہیں مگر حکم قرآن کو نہیں مانتے۔ اگر واقعی حکم قرآن مانتے ہوتے تو اب تک سودی نظام کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ جیسا ظالمانہ سودی نظام پاکستان میں نافذ ہے، مغرب میں بھی نہیں ہے۔ ہم شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار ثابت ہوئے ہیں۔ سودی نظام کو اللہ اور رسول سے جنگ اس لیے قرار دیا گیا کہ سود غریبوں کی موت بن کر آتا ہے۔ سودی نظام غریب کے معاشی قتل کا باعث ہے۔ سود لینے والے غریبوں کو اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔

میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں علامہ مرید نقوی نے کہا سودی نظام کے خاتمے کے عدالتی حکم اور اس کے خلاف اپیل واپس لینے کے حکومتی اعلان کے بعد اسلامی بینکاری کے عملی اقدامات کی فی الفور ضرورت ہے۔ مگر ابھی تک حکومت لیت و لعل سے کام لے رہی ہے۔ سودی نظام کے خاتمے کا باقاعدہ اعلان اور اسلامی نظام بینکاری نافذ کیا جائے۔

وفاق المدارس الشیعہ کے سالانہ امتحانات 2023 کے داخلے جاری ہیں

وفاق المدارس الشیعہ کے سالانہ امتحانات 2023 کے داخلے جاری ہیں۔ سایٹ wmshia.com سے آن لائن فارم فل کرنے کے بعد اسکا پرنٹ کریں مدرسہ کی تصدیق مع مہر و دستخط اور دو تصویریں پاسپورٹ سایز و شناختی کارڈ/ب فارم کی کاپی ساتھ لگائیں اور فیس (1000 روپے) بذریعہ منی آرڈر دفتر کو بھیج دیں۔

ملک میں اختلافات اور جنگ وجدال کا ماحول بنانا ملک کے مفاد میں نہیں

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے ضلعی ورکرز کنونشن راولپنڈی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ورکرز کنونشن منعقد کرنا کارکنوں کے لیے حوصلہ افزا اقدام ہے جس کے نتیجے میں فعالیت مزید بہتر ہوگی اور تنظیم بھرپور قوت سے آگے بڑھے گی قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کی قیادت پہ ہمیں بجا طور پر فخر ہے ان کی راہنمائی میں ہم نے ہمیشہ امن و اتحاد اور ملکی سالمیت اور استحکام کے لیے جدوجہد کی ہے جو بھرپور قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ مرکزی نائب صدر نے قومی پلیٹ فارم کی ملی حقوق اور ملکی استحکام میں کردار پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس ملک کی سیاست میں ہمیشہ اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا ہے۔

خدا کی لاریب کتاب، انسانوں کی ہدایت کے لئے ہے

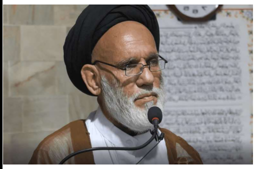

جامع علی مسجد حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے حجۃ الاسلام مولانا تطہیر حسین زیدی نے کہا عبادات میں سے اہم ترین جسمانی عبادت اور مالی عبادت ہے۔ جسمانی عبادت جیسے نماز، روزہ اور حج وغیرہ، اور مالی عبادت جیسے زکوٰۃ خمس ،صدقات وغیرہ۔ مومنین کو دونوں عبادات کو انجام دینا چاہیے۔ دولت کے ذریعے ہم فلاحی کام جیسے مدارس، ہسپتال اور مختلف ادارے بنا سکتے ہیں۔ (ص 6، بقیہ 2)

علامہ شہید ضیاء الدین رضویؒ اپنی زندگی کو وقف برائے قوم وملت کر دیا

اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے شہید ضیاء الدین رضوی کی برسی کے موقع پر کہا ہے کہ علامہ شہید ضیاء الدین رضویؒ پاکستان کی وہ عظیم شخصیت تھی، جنہوں نے اپنی زندگی کو وقف برائے قوم وملت کر دیا، قومی پلیٹ فارم کو گلگت بلتستان میں وہ جان دی، جس کی وجہ سے آج تک کام تیزی سے جاری وساری ہے۔ تعلیم، اقوام کی ترقی اور انحطاط کا دروازہ ہے۔ اگر قوم درست اور اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوگی تو ترقی و پیشرف اس کے قدم چومے گی اور اگر تعلیم کے نام پر اپنی اقدار و تہذیب اور قومی احساس ذمہ داری سے محروم ہوگئی تو یہی تعلیم کسی بھی قوم کے انحطاط کی جانب پہلا قدم ہوگا۔ سید ضیاء الدین رضوی شہید ہماری قوم کی وہ "بیدار شخصیت" ہیں، جنہوں نے تعلیم کی اس اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے تعلیم کا رخ درست سمت میں موڑنے کے لیے تحریک چلائی اور اس راہ میں اسیری سے لیکر شہادت تک کی تمام منازل یکے بعد دیگرے طے کرتے گئے۔ شہید کی شہادت اور شہید کی یاد آج بھی ہم سے یہی تقاضا کر رہی ہے کہ اپنی اقدار، تہذیب اور قومی ذمہ داریوں کو سمجھیں، تعلیم کو اپنے لیے ترقی و ارتقاء کا دروازہ قرار دیں اور حقیقی معنیٰ میں "بیدار قوم" بنیں۔

سانحہ کوچہ رسالدار پشاور کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کے ترجمان زاہد علی آخونزادہ نے کہا ہے کہ سانحہ کوچہ رسالدار پشاور کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، شہداء کے لواحقین کے تحفظات دور کئے جائیں اور ہائی کورٹ کے معزز حاضر سروس ججز پر مشتمل جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کمیشن میں سول سروس، جرنلسٹس، سول سائٹی اور مکتب تشیع کا نمائندہ شامل کیا جائے اور اس رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چار مارچ 2022 جمعۃ المبارک کو مرکزی مسجد کوچہ رسالدار میں خودکش حملہ کو گیارہ ماہ ہونے کے قریب ہیں، شہداء و مجروحین کے ورثاء حکمرانوں سے پوچھ رہے ہیں کہ انہیں انصاف کب مہیا ہوگا؟ ان کے پیاروں کے قاتلوں اور ان کے سہولت کاروں کو کب تختہ دار پر لٹکایا جائے گا؟ مگر حکمران خاموش ہیں۔ جس سے شہداء کے لواحقین میں بے چینی بڑھ رہی ہے، جس کا ازالہ ضروری ہے۔

شہید قاسم سلیمانی کی شہادت نے ستم دیدہ اقوام میں جدوجہد اور استعمار ستیزی کے جذبہ کو مزید فروغ دیا

امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے شہیدِ قدس جنرل قاسم سلیمانی کے تیسرے یومِ شہادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید حاج قاسم کا شماران عظیم ترین ہیروز میں ہوتا ہے جنہوں نے صرف ایک قوم کی نہیں بلکہ دنیا کے مختلف خطوں میں بسنے والے مظلومین کی بھی خدمت کی۔ ہوسکتا ہے کہ لوگ ان کو صرف سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بریگیڈ کے کمانڈر کے طور پر دیکھتے ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یمن میں ہونے والی استعماری مداخلت ہو، شام کی حکومت کے خاتمہ کے لیے مغرب، اسرائیل اور عرب ریاستوں کی مشترکہ جدوجہد ہو، عراق میں مغربی حکومت کے قیام کے لیے یورپ، امریکہ اور عرب ریاستوں کی سرمایہ کاری اور دہشت گردی ہو، افغانستان کی گھمبیر صورتحال ہو، داعش کی تشکیل کے ذریعہ اسلام کا چہرہ مسخ کرنا ہو یا پھر اسلام کو دہشت گردی سے نتھی کر کے مسلمانوں کے گرد گھیرا تنگ کرنے کی کوشش ہو، شہید حاج قاسم وہاں ایک جنگی ماہر، دردمند اسلامی رہنما، کفر کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار اور نجات دہندہ کے طور پر نظر آتے ہیں۔ فلسطین، مشرقِ وسطیٰ کا سب سے اہم ایشو ہے۔

فلسطینی مقاومت ومجاہدت کی حمایت اور پیش رفت کے حوالہ سے اسرائیل کو ناکوں چنے چبوانے میں جو کردار شہید حاج قاسم نے ادا کیا، اس کی مثال ملنا ناممکن ہے۔ سن ۲۰۰۶ کی جنگ میں لبنان فرنٹ لائن تھا جہاں حزب اللہ اور دیگر مقاومتی قوتوں کے ذریعہ لبنان کی سرزمین کو اسرائیل کے چنگل سے آزاد کرانا ایک بہت بڑا چیلنج تھا، لیکن شہید قاسم سلیمانی نے لبنان کی عوام کو اس بربریت سے نجات دلائی اور اتنا طاقتور بنادیا کہ اسرائیلی، لبنان کی حکومت کی بجائے حزب اللہ سے مذاکرات کرنے پر مجبور ہوئے۔ تاریخ نے لکھا کہ ایک ملک میں منتخب حکومت ہونے کے باوجود وہاں کے منظم گروہ نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے ذریعہ قومی حمیت اور جرات کا مظاہرہ کیا اور اسرائیل جیسی خوفناک قوت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی کے حوالہ سے شاید دنیا کو بہت سے حقائق کا علم نہیں۔ وہ کوئی افسانوی کردار نہیں، البتہ انہیں کسی ناول کے ایمان دار، بے خوف اور بہادر ہیرو کی حقیقی شکل ضرور قرار دیا جاسکتا ہے۔ وہ مردِ مجاہد کہ جس کی ہیبت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ ٹیلی فونک گفتگو کے دوران عراق کے صدر جلال طالبانی کے

ساتھ شہید حاج قاسم کی موجودگی کا سن کر امریکی صدر پر سکتہ طاری ہوگیا۔ یعنی شہید حاج قاسم ایک طرف استکبار کے لیے خوف کی علامت تھے تو دوسری طرف مظلومین کے لئے شفقت ومہربانی کا مظہر۔ انسانی صفات ورشتوں کا بہترین مجموعہ اور عالمی استکبار کے مقابل کھڑا ہونے اور ان سے نبردآزما ہونے کا ماہر، اگر ان سب کو ایک ہی جگہ تلاش کرنا چاہیں تو وہ شہید حاج قاسم کی جامع ذات ہے۔ آپ جیسی ہمہ جہت شخصیت تاریخ میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی۔ اگرچہ دشمنوں نے آپ کو بہیمانہ طریقہ سے قتل کیا لیکن آپ کی شہادت نے ایرانی، عراقی، شامی، لبنانی، یمنی، فلسطینی، بحرینی، حجازی، پاکستانی اور افغان عوام کو ایک دوسرے کے قریب کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے اندر جدوجہد اور استعمار ستیزی کے جذبہ کو مزید فروغ دیا۔

شہداء کے افکار ونظریات کا احیاء قوموں کی نصرت وکامرانی کا ذریعہ ہے، علامہ راجہ ناصر عباس جعفری

مجلس وحدت مسلمین ضلع اسلام آباد وراولپنڈی کے زیر اہتمام شہدائے اسلام کو خراج عقیدت وسلام پیش کرنے کے لیے تکریم شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

کانفرنس میں چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجا ناصر عباس، سربراہ سنی تحریک صاحبزادہ حامد رضا، سربراہ جماعت اہل حرم مفتی گلزار نعیمی، مرکزی جنرل سیکرٹری سید ناصر عباس شیرازی معروف صحافی مظہر برلاس اور دیگر مقررین نے خطاب کیا کانفرنس میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس سے مرکزی خطاب کرتے ہوئے علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ آج ہم یہاں وطن اور اسلام کا دفاع کرنے والے شہداء کے لئے بیٹھے ہیں آل اطہار علیہم السلام کے حرم کا دفاع کے لیے، امت کے دفاع کے لیے کھڑے ہونے والے شہداء کو ہم فراموش نہیں کر سکتے امریکہ احمق نہیں جو کسی جگہ لاکھوں ڈالرز لگائے بلکہ وہ خطے پر غلبہ حاصل کرتا اگر قاسم سلیمانی اردگان کو

نہ سمجھاتے تو امریکہ کی طرف سے ترکی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے حاج قاسم سلیمانی آج ہم میں موجود نہیں ہے لیکن ہم اسے کبھی نہیں بھلا سکتے۔

انہوں نے مذید کہا کہ عوام کی امنگوں کے مطابق صاف شفاف الیکشنز کراوئے جائیں، پاک فوج اور عوام کے درمیان پیدا ہونے والے فاصلے ختم کرنے کی ضرورت ہے عوام پر مسلط نااہل امپورٹڈ حکمران ملکی سالمیت اور استحکام کے لئے خطرناک ہیں۔ ہم وطن کے باوفا بیٹے ہیں ہم ملکی سالمیت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ وطن عزیز کی خودمختاری اور استحکام کے لئے جانیں نچھاور کردیں گے۔

شہداء کی زندگی قابل فخر ہے اور ان کی موت تو قابل رشک ہے، مفتی گلزار نعیمی

ایم ڈبلیو ایم کے زیر اہتمام تکریم شہداء کانفرنس اسلام آباد سے خطاب میں معروف پاکستانی سنی عالم دین مفتی گلزار نعیمی نے کہا کہ شہداء کی زندگی قابل فخر ہے اور ان کی موت تو قابل رشک ہے، جسے خدا کی آشنائی حاصل ہوجائے وہ خدا کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا فخر سمجھتے ہیں۔ جو شخص اہلبیت علیہم السلام سے جتنی زیادہ محبت کرتا ہے اسے موت بھی اتنی زیادہ سخت اور امتحان والی ہوگی اور قرب خدا پانے والے مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ تختہ دار پر چڑھ جاتے ہیں۔ شہداء کی زندگی قابل فخر ہے اور ان کی موت تو قابل رخش ہے، جسے خدا کی آشنائی حاصل ہوجائے وہ خدا کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا فخر سمجھتے ہیں اور قرب خدا پانے والے مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ تختہ دار پر چڑھ جاتے ہیں۔

لاہور نئے ایرانی قونصل جنرل کی مزار اقبال پر حاضری، پھول چڑھائے

اسلامی جمہوریہ ایران کے لاہور میں نئے تعینات ہونیوالے قونصل جنرل مہران موحدفر نے لاہور میں اپنی ذمہ داریوں کا آغاز شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھا کر کیا۔ قونصل جنرل مہران موحدفر نے علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ خوانی اور دعا کی۔ اس موقع پر قونصل جنرل مہران موحدفر کے ہمراہ علامہ اقبال کے نواسے میاں اقبال صلاح الدین بھی تھے۔ فاتحہ خوانی کے بعد ایرانی قونصل جنرل نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج مجھے بہت خوشی ہے کہ میں قومی شاعر، فلسفی، مسلم مفکر اور ایک خودمختار ملک پاکستان کا خواب دیکھنے والے کے حضور آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے درمیان گہرے اور تاریخی تعلقات کا ایک مشترکہ باب ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے لاہور میں تعینات ہونیوالے نئے قونصل جنرل مہران موحدفر نے مزار اقبال پر حاضری دیتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار بھی کیا کہ ان کیلئے آج نہایت خوشی کا دن ہے کہ آج وہ مزارِ اقبال پر موجود ہیں۔

وزیر اعلی گلگت بلتستان کے مشیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی سے ملاقات

وزیر اعلی گلگت بلتستان کے مشیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری محمد علی قائد نے اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ بھی موجود تھے۔

رپورٹ کے مطابق اس ملاقات میں گلگت بلتستان کی سیاسی مذہبی صورتحال اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال ہوا اور اس ضمن میں حکومت کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

وزیر اعلی گلگت بلتستان کے مشیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے گندم سبسڈی سمیت خالصہ زمینوں کے حوالے سے حکومتی فارمولوں پر بریفنگ دی جبکہ انہوں نے

جلد قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد نقوی کو یہ رپورٹ پیش کرکے عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات تیز کرنے کا عندیہ بھی ظاہر کیا۔ مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے قائد محترم کی جانب سے عوامی مسائل کے حل کے لیے دی گئی رہنمائی سے بھی محمد علی قائد کو آگاہ کیا۔ اسلامی تحریک پاکستان کے رہنماؤں نے گلگت بلتستان کے عوامی مسائل کے حل کے لیے اسلامی تحریک پاکستان کے کردار کو بنیادی قرار دیتے ہوئے مسائل کے فوری حل کے لیے احسن اور مؤثر طور پر اپنا فریضہ ادا کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

استکباری دنیا سردار شہید کے نام اور پیغام سے خائف ہے، علامہ مقصود ڈومکی

مرکز تبلیغات اسلامی اور آئی ایس او یونٹ جیکب آباد کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جیکب آباد میں تکریم شہداء کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ سردار شہید کا مکتب ظالم استکباری قوتوں سے ٹکرانے کا مکتب ہے۔ جو مظلوموں اور محروموں کی دادرسی کا مکتب ہے۔ استکباری دنیا سردار شہید کے نام اور پیغام سے خائف ہے، (ص6، بقیہ 4)

ہنگو اور کوہاٹ کے شیعہ عمائدین کے وفد کی گورنر خیبر پختونخوا سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل خیبر پختونخوا کے سابق صوبائی صدر اور سربراہ صوبائی رابطہ کمیٹی علامہ حمید حسین امامی کی سربراہی میں ہنگو، کوہاٹ علاقہ بنگش کے شیعہ مشران کے ایک وفد نے گورنر ہاؤس پشاور میں گورنر خیبر پختونخوا حاجی غلام علی خان سے ملاقات کی۔ وفد میں علامہ حمید حسین امامی کے علاوہ میاں زاہد حسین، نسیم عباس بنگش، مولانا مرتضیٰ جعفری اور دیگر مشران شامل تھے۔ علامہ حمید حسین امامی ودیگر مشران نے گورنر کو روایتی قبائلی دستار اور ہار پہنائے۔ وفد نے انہیں گورنر بننے پر مبارکباد دی، اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے علمائے کرام ومشران کا شکریہ ادا کیا اور گورنر ہاوس آمد پر خوش آمدید کہا۔ علامہ حمید حسین امامی ودیگر مشران نے قومی علاقائی مسائل بشمول (ص6، بقیہ 3)

مدح سرائی شیعہ کی میراث ہے، رہبر انقلاب اسلامی

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے حضرت فاطمہ زہرا (س) کے یوم ولادت سے ایک روز قبل 12 جنوری 2023 کو حسینیہ امام خمینی میں شعراء، مداحوں اور ذاکرین اہل بیت علیہم السلام کے ایک گروپ سے ملاقات کی۔

حضرت فاطمہ زہرا کا یوم ولادت جمعہ کو ایران میں خواتین کا قومی دن اور یوم مادر ہے۔

رہبر معظم نے حاضرین سے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ اہل بیت علیہم السلام کی مدح سرائی شیعہ کی میراث ہے اور آج کی مدح سرائی اور ذاکری ایک ترکیبی فن ہے جو اچھی آواز، اچھی شاعری، موزوں طرز اور عمدہ مواد کے امتزاج سے تخلیق کیا جاتا ہے اور دیگر گراں بہا مذہبی متون کی طرح اس کے تمام عناصر بھی خوبصورت ہونے چاہئیں۔

انہوں نے مفاہیم وتصورات کو منتقل کرنے میں موزوں طرز کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بعض طرزیں جو گناہ آلود گانوں کے متناسب ہوتی ہیں وہ مداحی نوحہ ومنقبت کے لیے موزوں نہیں ہیں اور مداحی کو

ان کے ساتھ نہیں ملانا چاہیے۔ (ص 6، بقیہ 5)

اچھی بیوی دنیا وآخرت کی کامیابی کی اہم بنیاد ہے، حجۃ الاسلام والمسلمین فرحزاد

حجۃ الاسلام والمسلمین فرحزاد نے کل رات حرم حضرت معصومہ س میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے شیعہ ہماری بچی ہوئی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں، وہ ہماری خوشی میں خوش ہیں اور ہمارے غم میں غمگین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زہرا مرضیہ س کی ولادت مبارک کو خواتین اور ماؤں کی تعظیم کا دن اور امیر المومنین علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کو باپ کے دن سے منسوب کیا گیا ہے۔ اور خواتین کا احترام قرآن واہل بیت ع کی تعلیمات کے مطابق بھی ہے۔ انہوں نے تاکید کرتے ہوئے کہا کہ مکتب اہل بیت میں خواتین کے اعلیٰ مقام کے حوالے سے جو احکامات صادر کیے گئے ہیں اس کی مثال کسی اور مذہب یا مکتب میں نہیں۔ سورہ نساء کی آیت نمبر 19 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ «وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ» قرآن کریم اس بات پر زور دیتا ہے کہ خواتین کے ساتھ میل جول میں جو معاشرے کی مائیں ہیں ہمیشہ حسن سلوک اور حسن سلوک سے پیش آئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر میاں بیوی اچھے وقت میں شکر ادا کرے اور سختیوں میں صبر کرے تو یہ ایک دوسرے کو خدا تک پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آدھا ایمان شکر ہے اور باقی آدھا صبر ہے۔ روایات کے مطابق مصیبت کے باوجود صبر کرنے سے 72 شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔

حرم کے مقرر نے حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ « سوءُ الخُلُقِ ذَنبٌ لا يُغفَر » بداخلاقی ناقابل معافی گناہ ہے اور خوش اخلاقی گناہوں کو پگھلا دیتی ہے۔

نائیجیریا میں اہل تشیع کیجانب سے شہید سلیمانی کی یاد میں ریلی، امریکی پرچم نذر آتش

میجر جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر اسلامی تحریک نائیجیریا کے ارکان نے امریکہ کے اس مجرمانہ اقدام کے خلاف احتجاجی مارچ کیا اور امریکی پرچم نذر آتش کیا۔ گذشتہ روز میجر جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر، نائیجیریا کی اسلامی تحریک کے ارکان نے "ابوجا" شہر میں امریکہ کی جانب سے جنرل سلیمانی کو شہید کرنے کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔ ریلی کے اختتام پر مظاہرین نے امریکی پرچم بھی نذر آتش کیا۔ اس حوالے سے نائیجیریا کے اخبارات نے لکھا کہ نائیجیریا کے مسلمانوں نے اس مارچ میں امریکی پرچم جلایا، اس دوران شرکاء نے شہید قاسم سلیمانی کے قتل کی مذمت کرنے والے بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔

اس رپورٹ کے مطابق، شہید قاسم سلیمانی کے ساتھ اس یکجہتی مارچ میں موجود مسلمان "پلازا" کے علاقے سے دار الحکومت کے "آماداوبلو" اسکوائر کی طرف روانہ ہوئے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسلامی تحریک (ص 6، بقیہ 6)

ولادت حضرت زہرا س کی مناسبت سے مؤسسۃ الکوثر نجف اشرف میں کانفرنس منعقد

مؤسسۃ الکوثر نے قاعۃ علویہ نجف اشرف کے خوبصورت آڈیٹوریم میں جناب زہراء سلام اللہ علیہا کی ولادت کی مناسبت سے آٹھواں عالمی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں نجف اشرف کے مراجع عظام کے مکاتب کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ حجۃ الاسلام والمسلمین سید جواد الخوئی دامت برکاتہ حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ علی ابو صادق دامت برکاتہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید باقر مصباح دامت برکاتہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید رشید دامت برکاتہ، حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد علی بحر العلوم دامت برکاتہ، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ احمد الصافی دامت برکاتہ، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ حسن جعفری دامت برکاتہ اور حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ اسحاق نجفی دامت برکاتہ نے شرکت کی۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی حرم امام رضا کی جانب سے منعقدہ دس روزہ تربیتی کیمپ

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کے وفد نے مشہد مقدس میں آستان مقدس امام رضا علیہ سلام کی جانب سے منعقدہ دس روزہ تربیتی کورس مکمل کر لیا جس کے بعد اختتامی تقریب کا انعقاد جوش وخروش سے کیا گیا، جس میں میں وائس چیرمین ایم ڈبلیو ایم پاکستان جناب علامہ احمد اقبال رضوی نے خصوصی شرکت کی اور خواہران سے خطاب کیا تقریب میں ایرانی اساتذہ نے پاکستانی طالبات کے نظم وضبط کی بہت تعریف کی اس موقع پر تمام خواہران کو حرم امام رضا علیہ سلام کی جانب سے کورس کے اختتام پر خصوصی سند اور تحائف سے نوازا گیا۔ اختتام پر کورس اور مقدس سفر کا حصہ بننے والی تمام مومنات نے مرکزی صدر ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ سیدہ معصومہ نقوی اور چیرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجا ناصر عباس جعفری حفظ اللہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں کے سبب اس پہلے علمی و تربیتی کاروان نے امام رضا ع کے جوار میں زیارت کے ساتھ ساتھ علمی سرگرمیوں کو بھی جاری رکھا کاروان ولایت عشق ان شاء اللہ دو دن قم اور دو دن تہران کی زیارات کے بعد وطن واپسی کے لیے روانہ ہوگا۔

حرمین کربلا ونجف میں جشن میلاد حضرت زہرا (س) کے مناظر

گذشتہ روز جمعہ کے دن حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کی مناسبت سے نجف میں روضہ امام علی علیہ السلام، کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت عباس علیہ السلام کے مقدس روضوں کو پھولوں سے سجایا گیا۔ ان مقدس حرموں کو بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ناموں اور القابات سے آراستہ بینروں سے سجایا گیا۔ اس دوران آستان قدس علوی کے خادموں نے مولا علی (ع) کے حرم کے بیرونی اور اندرونی احاطے میں آرائشی بینر جبکہ صحن اور مرقد امیر المومنین علیہ السلام پر قدرتی پھولوں کے گلدستے رکھے۔ گل پاشی کے بعد خادمان حرم علوی نے منقبت پڑھی۔ اس کے علاوہ گذشتہ رات زائرین کا ایک گروہ ہاتھوں میں قدرتی پھول اٹھائے روضہ امام علی علیہ السلام کی طرف روانہ ہوا اور جشن منایا۔

خواتین کو تعلیم سے روکنا اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی، آل انڈیا علماء بورڈ

آل انڈیا علماء بورڈ کی جانب سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ طالبان حکومت کی طرف سے افغانستان میں خواتین کی تعلیم پر جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ یقیناً افسوسناک ہے، اس طرح کی پابندی خواتین کی حوصلہ شکنی اور حق تلفی کے مترادف ہے، کیوں کہ تعلیم ہر انسان کا خواہ وہ مرد ہوں یا عورت ان کا بنیادی حق ہے، اور ہر زمانے میں اس کے حصول کیلئے مستقل انتظامات کیے گئے ہیں۔ عہد نبوی میں غزوہ بدر کے موقعہ پر جن قیدیوں کو گرفتار کیا گیا ان میں بعض ایسے بھی تھے کہ وہ فدیہ ادا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے تھے تو انہیں مسلمان مرد وخواتین کو تعلیم دینے پر مامور کیا تا کہ وہ اس تعلیم کے عوض رہائی اور آزادی حاصل کر سکیں۔ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمی سرگرمیوں میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کے مبارک عہد میں معلمین کی طرح معلمات کا بھی تقرر ہوتا تھا۔ حضرت ام ورقہ، شفاء بنت عبد اللہ اور حضرت عائشہ صدیقہ کا شمار عہد رسالت کی معلمات میں بجا طور پر کیا جاسکتا ہے۔ رسول کریم ﷺ بیٹیوں کی تعلیم وتربیت کی ترغیب دیا کرتے تھے۔ حدیث میں ہے کہ "جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی ان کی تعلیم وتربیت کی اور ان سے اچھا سلوک کیا تو اس کے لئے جنت ہے۔

افغانستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ پرامن پالیسی اختیار کریں، آیت اللہ سیستانی

شیعہ مرجع تقلید حضرت آیت اللہ سیستانی نے عراق میں شیعہ علماء کونسل افغانستان کے وفد سے ملاقات کے دوران کہا: شیعوں کو امارت اسلامیہ کے ساتھ پرامن رویہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ وہ عوام کے حقوق کی پاسداری کرسکیں اور یہی صحیح اور دانشمندانہ طریقہ ہے جو علماء کونسل نے اختیار کیا ہے۔

افغان وائس نیوز ایجنسی (آوا) نے رپورٹ نشر کی ہے کہ افغانستان کی شیعہ علماء کونسل کے اعلیٰ سطحی وفد نے عراق میں آیت اللہ سیستانی سے ملاقات کی ہے۔

اس وفد نے مرجع عالیقدر کو افغانستان کی موجودہ صورتحال اور علماء کونسل کے مؤقف کے بارے میں بتایا اور ملک میں شدید غربت و افلاس کے موقع پر پکتیکا کے زلزلہ متاثرین سمیت افغانستان کے غریب عوام کی امداد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اور ان سے اس قسم کی امداد کو جاری رکھنے کی بھی درخواست کی۔

(ص6،بقیہ 7)

معارف اہل بیتؑ اگر دین سے نکالا جائے تو دنیا و آخرت میں بربادی کے سوا کچھ نہیں رہتا، خطیب حرم حضرت معصومہؑ

حجۃ الاسلام والمسلمین سعیدی آریا نے کل رات حرم حضرت معصومہ (س) میں قرآن کریم کی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا حساب کتاب میں الہی قوانین ہمارے دنیاوی قوانین سے بہت مختلف ہیں۔

انہوں نے کہا کہ شہدا نے اپنی جان قربان کرکے دائمی زندگی حاصل کرلی ہے اور یہی ہمارے لئے ہدایت کا چراغ ہے۔ شہدا سے متعلق ہر اثر ہمارے معاشرہ کو نئی زندگی بخشتا ہے اور ہمارے لئے درس ہے۔

انہوں نے پیغمبر اکرم کی حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ فَوقَ کُلِّ ذِی بِرٍّ بِرٌّ حتّی یُقتَلَ الرجُلُ فی سبیلِ اللہ، فَإذا قُتِلَ فی سبیلِ اللہِ فلیسَ فَوقَہُ بِرٌّ ، ہر نیکی کے اوپر ایک اور نیکی ہے، لیکن جب کوئی شخص خدا کی راہ میں مارا جائے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی نیکی تصور نہیں کی جاسکتی۔ تمام علمائے کرام اور بزرگوں نے ہمیشہ راہ خدا میں شہید ہونے کی تمنا کی ہے۔

حاج قاسم ولایت فقیہ کے سپاہی تھے، اپنے مقبرے پر "سرباز ولایت" لکھنے کی وصیت کی اور اسی طرح زندگی گزاری

حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصراللہ کا خطاب جو جمعہ (30 دسمبر 2022) کو ہونا تھا تاہم بعد میں ان کی صحت کی خرابی کی وجہ سے اسے منسوخ کرنے کا اعلان کردیا گیا، منگل کو شہید جنرل قاسم سلیمانی اور ابومہدی المہندس کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر ایک تقریب کے بعد منعقد کیا گیا۔ المنار کے مطابق مخاصمانہ اور نفرت انگیز رجحان رکھنے صہیونی اور عرب ذرائع ابلاغ نے سید حسن نصراللہ کی صحت کی خرابی، فلو کو کینسر، فالج اور ہارٹ اٹیک میں تبدیل کرنے کے بارے میں بے شمار خبریں نشر کیں۔

اپنی تقریر کے آغاز میں سید حسن نصراللہ نے چاہنے والوں سے معافی مانگی کہ وہ ان کی صحت کی حالت کے بارے میں پریشان ہوئے جس کی وجہ سے انہیں گزشتہ جمعہ کو تقریر کرنے سے روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے اور پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ مجھے 30 سال پہلے سے الرجی ہے اور جب سید عباس موسوی کی شہادت ہوئی تو میں اس حالت کی وجہ سے بستر پر تھا۔ انہوں نے کرسمس اور نئے سال کی مناسبت سے لوگوں کو مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ یہ لبنان، خطے کے لیے امید اور راحت کا سال ہوگا۔ سید حسن نصراللہ نے مزید کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کی مناسبت اور آیت اللہ مصباح یزدی اور شیخ شہید نمر النمر سمیت متعدد علماء کی برسی مناسبات ہمارے پیش نظر رہیں۔ اسی طرح ہم نے نسیم عطاوی کو بھی کھودیا جو ایک عالم، واعظ، اور (ص6، بقیہ 8)

انسانوں میں آگے بڑھنے کی صلاحیت ہے اور انسان 70 سال کی زندگی میں 500 سال کی ترقی اور تجربہ کرسکتا ہے، علامہ ڈاکٹر رفیعی

ایرانی معروف و مشہور خطیب علامہ ڈاکٹر رفیعی نے حرم حضرت فاطمہ معصومہ قمؑ میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کی مناسبت سے قرآن کریم کی نورانی آیات کی تفسیر کے تسلسل میں آپ نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 253 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ الٰہی انبیائے الٰہی کے درجات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ 124 ہزار انبیاء میں سے صرف 25 انبیاء کے نام آیات الٰہی میں مذکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی رہنمائی کے لیے ایک رسول اور مبشر بھیجا ہے۔ سورہ اسراء کی آیت نمبر 15 میں پروردگار فرماتا ہے۔» وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِینَ حَتَّیٰ نَبۡعَثَ رَسُولاً « اگر کسی گروہ کو انبیا الٰہی تک رسائی حاصل نہ ہو تو خدا اُن کا مواخذہ نہیں کرتا۔ حوزہ علمیہ قم کے استاد نے کہا کہ عصمت، وحی توحید کی دعوت، سادگی اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا یہ تمام انبیاء کی مشترکہ خصوصیات ہیں اگر 124 ہزار انبیاء ایک جگہ جمع ہوں تو ان سب کی بات ایک ہوں گے اور وہ کلمہ حق ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ کلیم اللہ ہونا بعض انبیا الٰہی کی خصوصیات میں سے ہیں، بعض انبیاء کے خاص درجات تھے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو تمام امتوں کے باپ کے طور پر یاد کیا گیا ہے۔ جامعۃ المصطفیٰ (ص6، بقیہ 9)

نئی دہلی کے ایوان غالب میں رہبر انقلاب اسلامی کے نقطہ نظر سے انسانی حقوق پر کانفرنس کا انعقاد

بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں اسلامی جمہوریہ ایران کی یوتھ آرگنائزیشن فار ہیومن رائٹس کے تعاون سے رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کے نقطہ نظر سے انسانی حقوق پر نویں اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں رہبر معظم انقلاب کے ہندوستان میں نمائندہ حجۃ الاسلام مہدی پور سمیت بڑی تعداد میں علمائے کرام، یونیورسٹیز کے اساتذہ، طلباء اور مختلف شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ایم اے تاریخ کی طالبہ خدیجہ حسین نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای نے امریکی انسانی حقوق کی حقیقت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک ہفتہ مختص کرنے کی تجویز دی ہے جو مغرب کی طرف سے ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بات کرنے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی انسانی حقوق کی پامالی میں ملوث ہیں، ہمیں اس مسئلے پر کام کرنا چاہیے اور مغربی ممالک کو قائل کرنا چاہیے کہ بین الاقوامی سطح پر اپنے مظالم کو روکیں۔ انہوں نے ذات، مذہب، جنس یا نسل سے قطع نظر عالمی سطح پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کرنے کے رہبر انقلاب کے عزم کی تعریف کی۔

انقلاب اسلامی امام زمانہؑ کے ظہور تک قائم رہے گا، امام جمعہ تہران

ایران کے دارالحکومت تہران میں اس ہفتے نماز جمعہ کی امامت آیت اللہ سید احمد خاتمی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطبے کے آغاز میں کہا کہ اپنے بیان کو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے نورانی کلام سے مزین کرنا چاہیں گے، جو یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کرو اور احکام الٰہی کو مرتے دم تک زندہ رکھو۔ خدا کے بندے بنو اور جو وہ کہتا ہے اس پر عمل کرو اور جو نہیں کہتا وہ انجام نہ دو۔ یہی سعادت اور سربلندی ہے۔

تہران کی نماز جمعہ کے عبوری خطیب نے کہا کہ تمام اہل بیت بالخصوص حضرت فاطمہ (س) عالم اسلام کے اتحاد کا محور ہیں۔ شیعہ اور سنی کو چاہئے کہ وہ رسول خدا کی محبوب اور دلبند بیٹی کے احترام میں جشن منائیں۔ یقیناً سرور کائنات کی یہ محبت صرف جذباتی نہیں تھی بلکہ یہ محبت مکتبی محبت تھی۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ جب حضرت فاطمہ (س) نے اپنی بالیاں، کنگن اور زیورات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے پاس بھیجے اور قاصد سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم سے کہو کہ ان تحائف کو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے تین بار فرمایا کہ تیرا باپ تجھ پر قربان ہو۔

حوزہ علمیہ قم کے علماء اور عوام کا عظیم احتجاجی جلسہ؛ مرجعیت اور رہبر معظم سے تجدید عہد

اتوار کے روز ایرانی انقلاب کے مرکز قم میں عوام اور علما کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا۔ یہ اجتماع جو حضرت فاطمہ معصومہ بنت امام موسی کاظمؑ کے صحن امام رضاؑ میں ہوا۔ اجتماع میں قم کے انقلابی اور ولایت کے دلدادہ عوام، علما اور طلبا نے بدنام زمانہ فرانسیسی میگزین چارلی ہیبڈو کی جانب سے رہبر معظم انقلاب کے حوالے سے اٹھائے گئے توہین آمیز اقدام کی مذمت کی۔

اس احتجاجی اجتماع میں شرکاء نے رہبر معظم انقلاب کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں اور مذکورہ میگزین اور متعلقہ ذمہ داروں کے خلاف نعرے لگائے اور مذہبی قیادت اور مقدسات کی بے حرمتی کو ناقابل قبول قرار دیا۔

اجتماع میں ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ اعرافی، تہران کے امام جمعہ آیت اللہ سید احمد خاتمی، جامعہ مدرسین قم کے سربراہ آیت اللہ حسینی بوشہری، حوزہ علمیہ کی اعلیٰ انتظامی کونسل کے رکن آیت اللہ مقتدی بھی موجود تھے۔ اجتماع میں دینی طالبات کی بھی ایک بڑی تعداد شریک تھی، جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں رہبر انقلاب اسلامی اور حاج قاسم سلیمانی کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔

شرکاء نے امام راحل خمینی کبیر (رہ)، شہداء، مرجعیت اور اسی طرح رہبر انقلاب اسلامی سے تجدید عہد کیا۔

صدر مملکت کی سربند پولیس اسٹیشن پشاور پر دہشتگرد حملے کی مذمت

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سربند پولیس اسٹیشن پشاور پر دہشتگرد حملے کی مذمت کی ہے۔

صدر نے پولیس افسر اور جوانوں کی شہادت پر دُکھ و رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل اور جڑ سے خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رہے گی، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی خدمات کو سلام پیش کرتی ہے۔ صدر مملکت نے شہداء کے لیے بلندی درجات اور اہلِ خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

نادرا نے بزرگ شہریوں کیلیے تصدیق سروس متعارف کروادی

60سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو بالخصوص بینکوں میں بائیومیٹرک تصدیق میں مشکل پیش آنے کی صورت میں ان سے چند خفیہ سوالات پوچھے جائیں گے جن کے درست جوابات دینے پر ان کی تصدیق فوری کر دی جائے گی۔

بزرگ شہریوں کے لیے نادرا تصدیق سروس کے آغاز کے سلسلے میں نادرا ہیڈکوارٹرز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں چیئرمین نادرا محمد طارق ملک نے پاکستان کی مایہ ناز ادبی شخصیات پروفیسر فتح محمد ملک، کشور ناہید، افتخار عارف اور انور مسعود کے ہمراہ سروس کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر شرکا کے سامنے نادرا تصدیق سروس کا ڈیمو بھی پیش کیا گیا۔

چیئرمین نادرا محمد طارق ملک نے اپنے ادارے کی اس جدید سہولت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نادرا کو بزرگ شہریوں کی جانب سے اس طرح کی لاتعداد شکایات موصول ہو چکی ہیں کہ انہیں بالخصوص بینکوں میں فنگر پرنٹس کی تصدیق میں مشکلات پیش آتی ہیں جس کے پیش نظر نادرا نے یہ جدید سروس متعارف کروائی ہے۔

ملکی معاشی حالات کے پیش نظر ججز کی مراعات اور پنشنز میں کٹوتی کی درخواست دائر

اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی پینشن و مراعات میں کٹوتی کے معاملے پر رجسٹرار آفس سپریم کورٹ کے اعتراضات کے خلاف اپیل دائر کر دی گئی۔

رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے خلاف اپیل ایڈووکیٹ ذوالفقار بھٹہ کی جانب سے دائر کی گئی، جس میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ ججز کی مراعات کا تعین کرنے کا اختیار صرف صدر مملکت کو حاصل ہے اس لیے صدر کو بھی فریق بنایا۔

درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا کہ سپریم کورٹ نے 2013 میں ایک فیصلے میں کہا کہ ججز کی مراعات کے بارے صدر پاکستان کو ہدایات جاری کرنا غیر آئینی نہیں، ججز کو بھاری پینشن اور مراعات مفاد عامہ کا معاملہ ہے اور آرٹیکل 184(3) کے زمرے میں آتا ہے، رجسٹرار آفس کے اعتراضات اختیارات سے تجاوز کے مترادف ہیں۔

درخواست گزار نے استدعا کی کہ رجسٹرار آفس کے اعتراضات کالعدم قرار دیتے ہوئے کیس عدالت میں سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔

واضح رہے کہ ایڈووکیٹ ذوالفقار بھٹہ نے ملکی معاشی حالات کے پیش نظر اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی مراعات میں کٹوتی کی استدعا کی تھی، رجسٹرار آفس نے درخواست پر اعتراضات عائد کرتے ہوئے واپس کر دیا تھا۔

وزیراعظم "عالمی کانفرنس" میں شرکت کیلیے جنیوا روانہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف اعلی سطح وفد کے ہمراہ اسلام آباد سے جنیوا چلے گئے۔ وفد میں وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری، وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار، وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان اور وزیر اطلاعات و نشریات مریم اورنگزیب شامل ہیں۔ وزیراعظم کل پیر کو اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے ساتھ مل کر پاکستان کی تعمیر نو اور بحالی میں شراکت کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کریں گے۔ پاکستان کانفرنس میں تعمیر نو اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کا فریم ورک پیش کرے گا اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے بین الاقوامی تعاون اور طویل المدتی شراکت داری کی اہمیت پر زور دے گا۔

کانفرنس میں اعلی افتتاحی اجلاس کے بعد باضابطہ طور پر تعمیر نو اور سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی میں شراکت کی دستاویز کا آغاز کیا جائے گا، جس کے بعد پارٹنر سپورٹ کے اعلانات کیے جائیں گے۔

ہمارا معاشرہ کرپشن کی بیماری کا شکار ہے، چیف جسٹس پاکستان

چیف جسٹس آف پاکستان نے نیب ترامیم سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس دیے ہیں کہ ہمارا معاشرہ کرپشن کی بیماری کا شکار ہے۔

نیب ترامیم کے خلاف عمران خان کی درخواست پر سماعت چیف جسٹس پاکستان کی سربراہی میں 3 رکنی خصوصی بنچ نے کی، جس میں وفاقی حکومت کے وکیل مخدوم علی خان نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ نیب قانون میں ترمیم کے وقت ارکان اسمبلی کی اکثریت نے منظوری دی۔ اس وقت 159 ارکان اسمبلی موجود تھے۔

چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ سوال یہ ہے کہ قانون سازی کے وقت اپوزیشن کا ہونا ضروری ہے۔ جسٹس منصور علی شاہ نے استفسار کیا کہ ایسی کوئی پہلے مثال موجود ہے کہ رکن پارلیمنٹ نے قانون سازی کو چیلنج کیا ہو؟۔ جس پر وکیل نے جواب دیا کہ میرے سامنے ایسا کوئی کیس نہیں جس میں رکن پارلیمنٹ نے قانون چیلنج کیا ہو۔ درخواست گزار نہ صرف رکن پارلیمنٹ ہے بلکہ ملک کا وزیراعظم بھی رہا ہے۔ میں اپنے دلائل میں درخواست گزار کی بدنیتی اور ذاتی مفاد کی بھی وضاحت کروں گا۔

چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ موجودہ کیس میں نیب قانون کی بہتری دیکھ رہے ہیں۔ ضروری نہیں کہ قانون کو کالعدم ہی قرار دیا جائے۔ قانون کو کالعدم قرار دینے کے علاوہ بھی عدالت کے پاس آپشن موجود ہیں۔ قانون کو آئین کے مطابق ہونے پر ہی آگے بڑھنا چاہیئے۔

جٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ اگر نیب ترامیم بنیادی حقوق سے متصادم ہوئیں تو ہی عدالت آپشنز پر غور کرے گی۔ وفاقی حکومت کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ کوئی بھی ایسا قانون قائم نہیں رہ سکتا تو بنیادی حقوق سے متصادم ہو۔ چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے کہا کہ عدالتیں سیاسی فیصلے کرنے کی جگہ نہیں ہیں۔ کیا عدالت متنازع معاملات پر فیصلے کرنے لگے تو کیا مزید تنازعات پیدا ہوتے ہیں؟۔ اس کیس میں سیاسی تنازع بھی ہے۔

چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ تحریک انصاف کے وکیل نے دلائل میں کہا پاکستان بننے کے وقت سے کرپشن بیماری کی صورت میں موجود ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہمارا معاشرہ کرپشن کی بیماری کا شکار ہے۔ عوامی مفاد اور انفرادی فائدہ اٹھانے والوں کے درمیان توازن ہونا چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ عدالت نے آئین کا دفاع اور تحفظ کیسے کرنا ہے۔

چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ آئین کا مطلب پاکستان کے عوام ہیں۔ سوال یہ بھی ہے کہ فیصلہ کرنے میں عدالت کہاں اور کس حد تک جا سکتی ہے۔ پبلک آفس ہولڈرز قابل احتساب ہیں۔ اگر حالیہ نیب ترامیم سے احتساب کا معیار گرا ہوا ہے تو عدالت ان کو برقرار کیسے رکھ سکتی ہے؟۔ جب سے پاکستان بنا انسداد کرپشن قوانین بنے ہوئے ہیں۔

چیف جسٹس نے کہا کہ انسداد کرپشن قوانین کی وجہ ہی سے عوامی عہدیدار قابل احتساب ہیں۔

آرمی چیف کا دورہ یو اے ای، اماراتی صدر سے ملاقات

سعودی عرب کے پانچ روزہ دورے کے بعد آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر متحدہ عرب امارات پہنچ گئے۔ متحدہ عرب امارات کے دورے میں اماراتی صدر الشیخ محمد بن زاید آل نہیان نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کا ابوظبی میں استقبال کیا۔

دونوں کے درمیان دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال اور دونوں

ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون و شراکت داری کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

سعودی حکومت نے پاکستان کیلیے حج کوٹہ پر دستخط کردیے

سعودی عرب حکومت نے پاکستان کے لیے حج کوٹہ پر دستخط کر دیے جس کے تحت رواں سال پاکستان سے ایک لاکھ 79 ہزار 210 لوگ حج ادا کر سکیں گے۔ معاہدے کے تحت حج کی ادائیگی کے لیے 65 سال کی بالائی حد بھی ختم کر دی گئی۔ 50 فیصد حجاج مدینہ اور 50 فیصد جدہ ایئرپورٹ پر اتاریں جائیں گے۔ سعودی وزیر حج و عمرہ توفیق الربیعہ نے 19 اسلامی ممالک کے وفود کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے۔

بقیہ نمبر (1)

کو سیدہ طاہرہ کے دیئے گئے راہنما اصولوں کے مطابق بنا کر آزادی نسواں کیلئے جدوجہد کریں۔

انہوں نے اس بات پر تاکید کی کہ خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنے ذاتی و خاندانی معاملات سے لے کر اجتماعی معاملات تک ہر موقع پر سیدہ سلام اللہ علیہا کی شخصیت کو مدنظر رکھیں۔

قائد ملت جعفریہ پاکستان نے مزید کہا کہ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا یہ فرمان دختران اسلام کے لئے نمونۂ تقلید ہے کہ "تمھاری دنیا میں میری پسندیدہ چیزیں تین ہیں: تلاوتِ قرآن، رسول خدا (ص) کے چہرۂ مبارک کی زیارت اور خدا کی راہ میں انفاق و خیرات کرنا"۔

بقیہ نمبر (2)

معصوم فرماتے ہیں وہ ہم میں سے نہیں ہے کہ جو دین کی خاطر دنیا کو ترک کردے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں کہ جو دنیا کی خاطر دین کو ترک کردے۔ دنیا اچھی بھی ہے اور بری بھی لیکن ہمیں اچھی دنیا کو اختیار کرنا ہے۔ کسی تاجر نے امام رضاؑ کو اپنے گھر دعوت دی اور جب امام اس کے گھر گئے تو دیکھا جس طرح وہ امیر اور دولتمند ہے اس کے مطابق اس کا گھر نہیں ہے۔ آپؑ نے اس سے پوچھا کہ آپ اس چھوٹے سے محقر گھر میں کیوں رہتے ہیں؟ تو اس نے کہا: مولا! یہ میرے بابا اور دادا کا گھر ہے میں اسے بیچنا نہیں چاہتا۔ امام نے فرمایا: اپنے اس گھر کو بیچ کر بڑا گھر خریدو۔ اسلام ہماری عزت چاہتا ہے نہ کہ ذلت۔ مسلمان جتنا زیادہ سرمایہ دار اور امیر ہوں گے اتنا اسلام کا رعب بڑھے گا۔

مولانا تطہیر زیدی نے کہا کتابیں دو طرح کی ہیں۔ ایک قسم وہ ہے کہ جو انسان لکھتا ہے اور جس کے سبب انسان ڈاکٹر، انجینئر، سیاستدان، استاد اور تاجر بنتا ہے اور دوسری قسم کی کتاب وہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے جو لاریب کتاب قرآن ہے اور انسان کی ہدایت کے لئے ہے۔ اس میں زندگی کے تمام حقائق اور ہدایت جمع ہے۔ آپ جس شعبہ زندگی سے تعلق رکھتے ہیں آپ کو چاہیے کہ آپ تین کتابیں اپنی ٹیبل کی دائیں جانب رکھیں اور وہ کتابیں قرآن مجید، نہج البلاغہ اور صحیفہ سجادیہ ہیں۔ اور ان کی ایک سطر بھی مطالعہ کریں تو آپ کی دنیا بھی سنور سکتی ہے اور آخرت بھی۔

بقیہ نمبر (3)

پاراچنار کی موجودہ صورتحال اور اورکزئی میں زیارات اولیاء اللہ کی تعمیر نو انکی بحالی، زہراء ٹاؤن رئیسان، ابراہیم زئی میں سوئی گیس کی فراہمی، محرم الحرام میں مومنین پر ایف آئی آرز اور سستے آٹے کی فراہمی کے حوالے سے گورنر خیبر پختون خوا سے تفصیلی گفتگو کی۔ گورنر حاجی غلام علی نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس بارے میں وہاں کے افسران سے بات کر کے مسائل کو ترجیح بنیاد پر حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ علامہ حمید حسین امامی و دیگر مشران نے قومی علاقائی مسائل کے حوالے سے تحریری یاداشت بھی گورنر کو پیش کی۔

بقیہ نمبر (4)

جبکہ سردار شہید آج بھی زندہ ہے اور کروڑوں دلوں پر راج کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی اظہار کے نام نہاد علمبردار سردار شہید کے نام اور تصویر سے اس قدر خوفزدہ ہیں۔

بقیہ نمبر (5)

حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے معاشرے کی فکری ترقی کو مداحی کے فرائض میں سے ایک قرار دیا اور فرمایا مداحی میں علم و معرفت کے علاوہ احساسات و جذبات کا برانگیختہ ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ البتہ بغیر تعقل کے احساسات مفید نہیں ہیں تاہم شیعہ متون اور لٹریچر میں علم آموزی کی بے مثال خصوصیت یہ ہے کہ جذبات کے ساتھ ساتھ سامعین کی علمی گہرائی میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی انقلاب کی فتح اور فتح کے بعد اس کی حفاظت دونوں میں شاعروں اور مداحوں کے کردار کو سراہا۔

انہوں نے ملک کے حساس معرکوں من جملہ دفاع مقدس، نوجوانوں کو محاذوں پر جانے، ملک کے لیے قربانی دینے کی ترغیب دلانے اور اسی طرح دیگر مختلف معاملات میں مداحوں کے شاندار کردار کا ذکر کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ ایک مداح کے طور پر کہاں کھڑے ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ مداحی کے عظیم اور پرکشش مظہر کے ذریعے انقلاب کی خدمت میں یعنی ملک کی جدید ارتقائی تبدیلی اور "ظالم، جابر، استکبار اور فساد و بدعنوانی کے خلاف جدوجہد" کی فضا کو وسعت دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔

رہبر انقلاب نے ثقافت کی تعمیر کو مداحوں کے دیگر اہم فرائض میں سے ایک قرار دیا اور فرمایا کہ نوجوانوں کے ذہن میں "دشمن کے مقابلے میں ثابت قدمی" یا اس کے خلاف حملہ"، "سائنسی ترقی"، "خاندان اور اولاد پیدا کرنا"، "بصیرت اور امید پیدا کرنا" اور "دشمن کے مذموم ہتھکنڈوں کے سامنے استقامت" ان جملہ تصورات میں سے ہیں جو ثقافت سازی کے محتاج ہیں اور ان کے سلسلے میں سامعین کی فکری و عملی رہنمائی کی ضرورت ہے۔

ان کرداروں کو انجام دینے کے لیے ضروری شرائط بیان کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ پہلی شرط یہ ہے کہ مداحی نوحہ منقبت خوانی کے کام میں لوگوں کی رہنمائی کی فکر ہو اور مال، شہرت اور سماجی مقام و حیثیت سے دوری اختیار کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مداح کے بہتر کردار ادا کرنے کے لیے ایک اور شرط معرفت حاصل کرنا ہے۔ لہذا آپ لوگ اخلاقیات، حدیث، تفسیر اور شہید مطہری جیسے عظیم لوگوں کی کتابیں کا مطالعہ کرکے اپنی معرفتی بنیادوں کو مضبوط کریں۔

آیت اللہ خامنہ ای نے اہم عالمی واقعات سے باخبر رہنے کو موثر مداحی کے لیے ایک اور شرط قرار دیا اور فرمایا کہ دنیا بنیادی لیکن تدریجی تبدیلیوں سے گزر رہی ہے اور ہم ایک اہم تاریخی موڑ کا سامنا کر رہے ہیں یا اس کے اندر موجود ہیں لہذا مطالعہ کے ذریعے دنیا اور ملک میں رونما ہونے والی ان تبدیلیوں سے آگاہی حاصل کریں۔

بقیہ نمبر (6)

کے جنرل سیکرٹری "عبدالہی محمد موسیٰ" نے کہا کہ امریکی پرچم کو جلانے اور احتجاج کرنے کا مقصد ایک ایسے شخص کے بہیمانہ قتل پر عدم اطمینان ظاہر کرنا ہے، جو دنیا بھر میں دہشت گردی کے متاثرین کے ساتھ کھڑا تھا۔ دوسری جانب نائیجیرین اسلامی تحریک کے سربراہ شیخ "ابراہیم زکزاکی" نے جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر فارس نیوز ایجنسی کی عربی ویب سائٹ کو انٹرویو دیا، جس میں انہوں نے اس عظیم الشان شہید کے راستے کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان اور حریت پسند پر فرض ہے کہ وہ شہید قاسم سلیمانی کے راستے پر چلیں اور ان کے مکتب کو زندہ رکھیں۔ شیخ زکزاکی نے استقامتی بلاک کے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ مزاحمت سے وابستہ نوجوان استکباری ممالک کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں، کیونکہ عوام کو نجات دینے اور آزادی حاصل کرنے کا یہی واحد راستہ ہے۔

بقیہ نمبر (7)

حضرت آیت اللہ سیستانی نے بھی اس ملاقات میں وفد کے شرکاء کو نصیحت کی کہ موجودہ صورتحال میں ضروری ہے کہ شیعہ امن اور محبت کا راستہ اختیار کریں اور افغانستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ پرامن پالیسی اختیار کریں تاکہ وہ عوام کے حقوق کی پاسداری کر سکیں۔

حضرت آیت اللہ سیستانی نے کہا: صحیح اور حکیمانہ راستہ وہی ہے جو علماء کونسل نے اختیار کیا ہے۔ انہوں نے غریبوں کی مالی امداد کے بارے میں اسے آئندہ بھی جاری رکھنے اور اس میں مزید بہتری لانے کا بھی وعدہ کیا اور کہا: میں نے اپنے وکلاء کو بھی ضرورت مند شیعہ اور سنی مسلمانوں کی مدد کرنے کا کہا ہے۔ انہوں نے آخر میں شیعہ اور سنی بھائیوں کے درمیان اسلامی بھائی چارے کی مضبوطی اور افغانستان میں اسلامی مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان دوستی اور محبت پیدا کرنے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر (8)

مجاہد تھے، میں ان سب کے لیے آپ سب کو تعزیت پیش کرتا ہوں۔

بعد ازاں انہوں نے شہداء حاج قاسم سلیمانی اور حاج ابو مہدی المہندس کے اہل خانہ اور ان کے ساتھیوں سے تعزیت کی۔ انہوں نے شہید سلیمانی کے بارے میں کہا کہ جب حاج قاسم ہمارے میدانوں میں داخل ہوئے تو ان کی تین بڑی خصوصیات تھیں۔ پہلی ان کی شخصیت ہے جس میں بڑے اخلاص اور سچائی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجے کا تقویٰ اور لقاء اللہ سے ملاقات کی آرزو تھی۔

بقیہ نمبر (9)

العالمیہ کے سینئر استاد نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام فضائل سے آراستہ ہیں اور انبیاء کے فضائل اور معجزات آپ میں جمع ہیں۔ جس طرح حضرت عیسیٰؑ نے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔

بقیہ نمبر (10)

یاد منانے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں، جنہیں نہ صرف ایران، بلکہ خطے اور خاص طور پر پاکستان میں بہت ہی بڑا مقام حاصل تھا۔ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای کے فرمان کے مطابق انکی مزاحمت صرف صیہونی حکومت کے خلاف ہی نہیں، بلکہ استکبار کے اس خطے میں اثر انداز ہونے کے خلاف بھی تھی۔ شہید قاسم سلیمانی ایک فرد نہیں، بلکہ ایک مکتب تھے، چنانچہ وہ مخلص اور ایماندار شخص تھے۔ شہید سلیمانی، اگرچہ اسلامی جمہوریہ ایران کے شہری تھے، مگر آپ نے اپنی زندگی خطے میں دہشت گردی سے لڑنے اور خطے کو دہشت گردوں، خاص کر داعش کے شر سے آزاد کرانے اور خطے کے شہریوں کے لیے امن و سکون فراہم کرنے کیلئے وقف کردی تھی۔ انہی خصوصیات کی بنیاد پر وہ ایرانی قوم اور خطے کے عوام کے ہیرو بن گئے۔ احسان خزاعی نے شہید قاسم سلیمانی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور خراج عقیدت پیش کیا۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی سفیر اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے صدارتی خطاب میں شہید قاسم سلیمانی کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور انہوں نے کہا کہ شہید قاسم سلیمانی جو شہید مقاومت اسلامی تھے ان کی خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا جنہوں نے ڈٹ کر دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا اور اسلام کا دفاع کرتے ہوئے اپنی جان، جان آفرین کے سپرد کردی اور شہادت کے عظیم رتبہ پر فائز ہوئے۔ اس کے علاوہ جید علمائے کرام، یونیورسٹی اساتذہ اور صحافی حضرات نے بھی شہید قاسم سلیمانی کے افکار، نظریات اور شخصیت پر روشنی ڈالی۔

بقیہ نمبر (11)

منتخب عوامی نمائندے اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ شیخ حسن جعفری نے کہا کہ ایسے نارواٹیکسز کا نفاذ جن کا ذکر ریونیو اتھارٹی بل میں موجود ہے غیر قانونی ہے۔ اس غیر قانونی عمل کو قانونی جائز بنانے والی سازش کو اسمبلی میں ناکام بنانا چاہئے تھا، اپوزیشن و حکومتی اراکین صوبائی اسمبلی اس میں اپنا کردار ادا کریں اور اس بل کو مسترد کر کے تمام جائز مطالبات کو حل اور اس بل میں موجود ان تمام پوائنٹس کو تبدیل کیا جائے جن پر عوام اس ٹھٹھرتی سردی میں اپنا احتجاج ریکارڈ کروا رہے ہیں۔ ٹیکس کا نفاذ جب تک آئینی حیثیت کا تعین نہیں کرتے تب تک نافذ نہ ہی ہو سکتا ہے اور نہ ہی ہونے دینگے۔ ہم محب وطن پاکستانی تھے، ہیں اور رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کا سب سے بہترین حل عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے تمام مطالبات کو پورا کرنا ہے۔ لینڈ ریفارمز کمیٹیاں ماضی میں بنیں اور کسی نتیجے کے بغیر ختم ہو گئیں، اگر یہ صوبائی حکومت واقعاً مخلص ہے تو فی الفور رپورٹ کو عوام کے سامنے لاکر عوام کی زمینوں پر حق دیں۔ یہ کالا قانون جس کا نام خالصہ سرکار رکھا گیا ہے اس کو عوامی چراہگاہوں اور اراضیوں پر قبضے کی آڑ میں استعمال کرنے کا عمل فوراً بند کیا جائے۔

شہید علامہ سید ضیاء الدین کی مختصر سوانح حیات

تحریر: عین الحیات

شہید کا خاندان

شہید سید ضیاء الدین رضوی کے نانا جناب میر احمد شاہ رضوی صاحب تھے کہ جو ۱۸۸۴ میں جناب سید شاہ صفی کے گھر میں پیدا ہوئے۔ یہ گھرانہ گلگت کے معروف خاندان، سادات رضوی کے نام سے مشہور ہے۔ جناب میر احمد شاہ رضوی ایک معروف عالم اور خطیب تھے۔ آپ کی مجلس میں شیعہ اور سنی ہر دو فرقے شرکت کرتے تھے۔ آپ جو دعا لوگوں کے لئے کرتے تھے، وہ پوری ہوجاتی تھی۔ شہید رضوی کے والد گرامی حجت الاسلام علامہ سید فاضل شاہ رضوی ایک متقی، پارسا اور باعمل عالم تھے۔ ان کی پوری زندگی پانچ وقت کی نماز کی امامت کرانے، قرآن اور حدیث کا درس دینے، فقہی مسائل بیان کرنے اور صرف، نحو کے پڑھانے میں صرف ہوگئی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی میں نماز شب کو کبھی ترک نہیں کیا۔ انتہائی خلوص اور سچائی کے ساتھ زندگی بسر کی جس کی بنا پر لوگوں کے درمیان ان کا بڑا احترام تھا۔

شہید کی شخصیت میں والد کا کردار

شہید سید ضیاء الدین رضوی ایک دانشمند اور روحانی باپ کے گھر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی زندگی سے ہی ایک پاک ماحول میں رہے۔ ایک پاک خانوادہ جو علم دوست اور خاندان پیامبر سے دوستی اور محبت رکھنے والا تھا۔ شہید اپنے بچپن کے زمانے میں اپنے والد کے ساتھ رفت و آمد کرتے تھے۔ مذہبی اور تبلیغی مجالس میں شرکت کرتے تھے۔ شہید کے والد نے شہید کی اس طرح تربیت کی کہ نوجوانی میں شہید مسجد میں نماز مغربین کی امامت کراتے تھے۔ چھوٹے بڑے سب ذوق وشوق کے ساتھ ان کی اقتدا میں نماز جماعت ادا کیا کرتے تھے۔ شہید کے والد ہمیشہ اپنے فرزند کے تربیتی امور خصوصا حلقہ احباب پر نظر رکھتے تھے۔

شہید کا بچپن اور نوجوانی کا دور

شہید کا بچپن ان کے ہم عمر بچوں سے مختلف تھا۔ ان کا اخلاق، رفتار اور گفتار ان کے درخشاں مستقبل کی حکایت کرتا تھا۔ کھیل کود اور وہ کام جو عام بچے انجام دیتے ہیں وہ بہت ہی کم انجام دیا کرتے تھے۔ وہ زیادہ تر سوچ بچار اور فکر میں لگے رہتے تھے ان کی عقل جو کام کرتی تھی وہ ان کی عمر کے تقاضے سے زیادہ تھا۔

ابتدائی اور اعلی تعلیم

شہید نے دوران شیر خوارگی سے ہی معنویت کے سائے میں علم حاصل کیا۔ اپنے عالم باعمل والد اور پاکدامن ماں کی گود میں ہی لباس علم سے آراستہ ہوئے۔ شہید نے اپنے بچپن اور نوجوانی میں ابتدائی تعلیم کو اپنے علاقے کے علماء سے حاصل کیا۔ شہید نے ہائی سکول نمبرا گلگت سے میٹرک پاس کیا۔ ہر سال کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے تھے۔ انہوں نے ۱۹۷۴ میں اچھے نمبروں کے ساتھ میٹرک سائنس کے ساتھ پاس کیا۔ پورے سکول میں پہلی پوزیشن لی۔ وہ معارف اہل بیت کے ساتھ عشق رکھتے تھے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد علوم دینی کے حصول کی خاطر ۱۹۷۴ میں لاہور شہر کی طرف روانہ ہوئے۔ جامعہ المنتظر (عج) لاہور میں حصول علوم آل محمد میں مصروف ہوگئے۔

حوزوی دروس کی ابتداء

شہید نے اپنے ابتدائی علوم من جملہ مقدمات کو اپنے والد گرامی کے پاس حاصل کیا۔ ۱۹۷۴ میں لاہور شہر کی طرف حصول علم کے لئے ہجرت کی۔ مدرسہ جامعہ المنتظر (عج) میں جس کے بانی مرحوم آیت اللہ سید صفدر حسین نجفی صاحب تھے، دوسرے طلاب کی طرح رہنے لگے۔ سنجیدگی اور انتہائی کوشش کے ساتھ دینی علوم اور معارف کو کسب کرتے رہے۔ شہید رضوی نے اعلی اور قابل اساتذہ کی کاوشوں اور محنتوں اور ان کی نگرانی میں ۱۹۸۰ میں پہلی سطح کے دینی دروس کو بطور احسن حاصل کیا۔ ساتھ ساتھ لاہور یونیورسٹی سے بی اے کا سرٹیفکیٹ بھی حاصل کرلیا۔ اعلی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ۱۹۸۰ میں حوزہ علمیہ قم کی طرف روانہ ہوئے۔

حوزہ علمیہ قم اور پاکستان میں شہید کا اساتذہ

الف: پاکستان میں شہید کے اساتذہ:

۱۔ مرحوم حجت الاسلام والمسلمین علامہ شیخ اختر عباس نجفی

۲۔ مرحوم حجت الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی۔

۳۔ حجت الاسلام والمسلمین علامہ محمد شفیع نجفی۔

۴۔ حجت الاسلام والمسلمین علامہ حافظ ریاض حسین نجفی۔

۵۔ حجت الاسلام والمسلمین علامہ موسی بیگ نجفی۔

ب: ایران میں شہید کے اساتذ:

ا۔ مرحوم آیت اللہ العظمی فاضل لنکرانی۔ 2۔ مرحوم آیت اللہ العظمی میرزا جواد تبریزی۔ 3۔ مرحوم آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی۔

فرزندان شہید

شہید سید ضیاء الدین رضوی نے اپنی مختصر سی حیات میں دو شادیاں کی۔ شہید کی پہلی شریک حیات سے خدا نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا (حسین) عطا کیا۔ شہید کی پہلی شریک حیات اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ اس کے بعد شہید نے دوسری شادی سید محمد عباس کی بیٹی سے کی۔ ان سے خدا نے شہید کو دو بیٹے علی اور حسن عطا کیے۔

شہید کی اخلاقی اور شخصی خصوصیات

الف: گھر والوں کے ساتھ شہید کا اخلاق:

شہید کے فرزند "حسین رضوی" اس بارے میں بیان کرتے ہیں کہ شہید کا اخلاق اور برتاو گھر والوں کے ساتھ مثل اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ تھا۔ وہ کبھی بھی گھر والوں سے غصہ نہیں ہوتے۔ کبھی بھی گھر والوں کے ساتھ اونچی آواز میں بات نہیں کی۔ بہت کم بولا کرتے تھے۔ دوسروں کو بھی کم بولنے کی سفارش کیا کرتے تھے۔ بہت ہی سادگی سے بات کرتے تھے۔ لوگوں کے ساتھ بہت احترام کے ساتھ پیش آتے تھے۔ لوگوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ کیا کرتے تھے۔

ب: عبادت اور بندگی:

عبادت اور بندگی میں شہید ایک عالی مثال رکھتے تھے۔ جناب سید اظہر کاظمی فرماتے ہیں کہ جب شہید قم المقدسہ میں حصول علم میں مشغول تھے اس وقت جب کبھی وہ حرم مطہر حضرت معصومہ (س) سے گزرتے تھے تو وہ ضرور دو رکعت نماز پڑا کرتے تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ایک دن عاشور کی رات کو شہید کی خدمت میں حاضر ہوا تو شہید نے مجھ سے کہا آپ یہاں آرام کریں۔ وہ خود دوسرے کمرے میں چلے گئے۔ عبادت میں مشغول ہوگئے۔ اتنے میں، میں نے دیکھا کہ شہید نے بہت گریہ کیا کہ جو میرے لئے بہت تعجب کا باعث تھا کیونکہ اس سے پہلے میں نے کسی کو اتنا زیادہ عبادت خدا میں روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

آئینہ اخلاص:

شہید اخلاص کے پیکر تھے۔ یہی وجہ تھی کہ شہید نے تھوڑے ہی عرصے میں ہمارے دلوں بلکہ ہر پاکستانی مؤمن کے دل پر حکومت کی۔ ایمان باللہ کے بعد، شہید کی واضح ترین صفت ان کا اخلاص تھا۔ اسی لئے شہید کے سامنے کوئی ان کی تعریف کرتا تو وہ خوش نہیں ہوتے تھے۔ ہمیشہ حق بات کرنے کی تاکید کرتے تھے۔ شہید نے قوم اور ملت کے لئے بہت زیادہ خدمات انجام دیں۔ اس کے باوجود انہوں نے کبھی بھی اپنے ان کاموں کا کسی سے تذکرہ نہیں کیا۔ا

شہید ضیاء الدین سے پہلے گلگت بلتستان کی حالت

گلگت شہر، گلگت بلتستان کے سیاسی اور انتظامی امور کا مرکز ہے۔ گلگت بلتستان کو ۱۹۴۸ میں سینکڑوں شیعہ جوانوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے ڈوگرہ راج سے آزاد کرایا۔ پاکستان کی آزادی کے چودہ ماہ بعد میرزا حسن خان، احسان علی اور بابر خان کی سرپرستی میں شیعہ نوجوانوں نے اپنی جان ہتھیلی میں رکھ کر اور بہت سے نوجوانوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے اس علاقے کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرایا۔ اس علاقے کو آزاد کرانے کے دو ہفتے بعد وہاں کے سیاسی قائدین نے علاقے کو پاکستان کے ساتھ ملحق کیا کیونکہ حکومت پاکستان وہ پہلا ملک تھا جو جمہوریہ اسلامی پاکستان کے نام سے معرض وجود میں آیا تھا۔ اس وقت حکومت پاکستان نے گلگت بلتستان کے سیاسی امور کو چلانے کے لئے ایک سنی اور متعصب فرد کو نمایندہ بنا کر بھیجا۔ اس نے وہاں جا کر اپنی دشمنی وہاں کے شیعوں پر ظاہر کی۔ وہاں کے سنیوں اور شیعوں کو مذہبی بنا پر ایک دوسرے سے لڑایا۔ اس کے گلگت جانے سے پہلے وہاں کے مقامی شیعوں اور سنیوں نے ایک مسجد بنائی تھی۔ اکھٹے ایک ہی مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ برادرانہ طور پر سب اس مسجد میں اپنے اپنے عقیدے کے مطابق عبادت انجام دیتے تھے لیکن اس متعصب وزیر نے اس مسجد کو شیعوں کے لئے ممنوع قرار دیا۔ اس کے سبب وہ مسجد آج شہر کے مرکز میں وہابیوں کے ہاتھ میں ہے۔ آج اس مسجد کو وہابی ایک اہم مورچہ کے طور پر وہاں کے شیعوں کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔

اسی طرح ۸۷ فیصد بڑی بڑی پوسٹیں مخالفین اہل تشیع کے ہاتھ میں تھیں۔ گلگت بلتستان کے شیعوں کی آبادی ۶۵ فیصد تھی۔ باقی آبادی سنی، اسماعیلی اور نوربخشیوں کی تھی۔ حکومت پاکستان نے وہاں کی زمینوں کو شیعہ مخالفین کے ہاتھوں فروخت کیا جس کی وجہ سے اب وہاں کے شیعوں کی آبادی تقریبا ۵۵ فیصد ہوگئی ہے۔ اقتصادی اور تجارتی حوالے سے وہاں کے بازار بھی زیادہ تر وہابیوں کے ہاتھ آگئے ہیں جن میں سے بعض مقامی وہابی ہیں اور بعض دوسرے علاقوں سے آکر کاروبار کر رہے ہیں۔ چونکہ گلگت ایک پرامن، خوبصورت اور اچھی تجارت کا حامل تھا لیکن وہاں پر وہابیوں کے انتہائی زور وشور کی تبلیغات کہ وجہ سے اور شہید رضوی سے پہلے وہاں کے شیعوں میں قیادت کے فقدان کی بنا پر مختلف دیہاتوں میں وہابیوں نے اسلحہ کے زور پر بہت سارے مظلوم شیعوں کو سنی مذہب اختیار کرنے پر مجبور کیا اور ان کو مجبورا سنی طریقے سے نماز پڑھنا پڑا اور ان شیعوں سے وہابی کہا کرتے تھے کہ شیعوں کا نکاح باطل ہے اسی طرح ۸۸ کی ٹینشن کسی سے مخفی نہیں ہے۔ جنرل ضیا الحق کی حکومت کے دوران ان کی حکومت کی سرپرستی میں ۵۰ ہزار نفر پر مشتمل دہشت گرد ٹولے (جنہیں وہ خود مجاہدین کہا کرتے تھے) نے گلگت کے مظلوم اور نہتے شیعوں پر لشکر کشی کی جس میں بہت سے شیعہ نشین علاقوں جیسے بونجی، پڑی، سکوار، حراموش، جلال آباد اور مناور کو گھر بار اور مال مویشی سمیت جلا دیا گیا۔ سینکڑوں مظلوم شیعوں کو کلاشنکوف کی گولیوں سے شہید کیا گیا اور جن کے پاس اسلحہ نہیں تھا انہوں نے کلہاڑیوں کا وار کر کے مومنین کو شہید کیا اور بعض عمر رسیدہ مومنوں کو مٹی کا تیل چھڑکا کر زندہ جلا دیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق اس سانحے میں لشکر کشی کرنے والے وہابیوں کے جنازوں کو ۲۲ ٹرکوں میں بھر کر لے جایا گیا اور کچھ جنازوں کو دریا میں ڈال دیا گیا اور اس لشکر کشی میں شریک مرنے والے حملہ آوروں کی تعداد دس ہزار کے قریب بتائی جاتی ہے، جبکہ اس سانحہ میں شہید ہونے والے شیعہ مومنین کی تعداد ۹۵ تھی۔ ایک اندازے کے مطابق اس سانحے میں شیعوں کی ۱۰۰ مساجد ۵۰ امام بارگاہیں اور ہزاروں قرآن مجید کو نذر آتش کیا گیا۔ ۲۰ ؁ اور راقم الحروف خود ۸۸ کی ٹینشن کا زندہ راوی ہے۔ ۸۸ کی ٹینشن کو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور ہم اس سانحے کے متاثرین میں سے ہیں۔ اس سانحہ سے پہلے ہم تقریبا ۱۰۰ گھرانوں پر مشتمل مومنین کا گاؤں سئی جگوٹ میں رہتے تھے، لیکن ۸۸ کی ٹینشن میں ہمیں اسلحہ کے زور پر سنی مذہب اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا اور چونکہ ان کے عقیدے کے مطابق ہم پہلے کافر تھے اور نئے مسلمان بنے تھے اسی لئے تقریبا ہمیں ۶ مہینوں تک سنی مذہب کو اختیار کرنا پڑا (البتہ اندر سے تقیہ کیا ہوا تھا) اور ۶ مہنے بعد وہاں سے ہجرت کر کے گلگت آنا پڑا اور اس وقت وہاں کے مظلوم شیعہ گلگت کے مختلف علاقوں گلگت شہر، سکوار، جٹیل اور دنیور کے علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور آزادی کے ساتھ اپنے عقیدے پر عمل پیرا ہیں۔ ۸۸ کی ٹینشن کی اس خطرناک صورتحال کے بعد وہاں کے شیعوں میں خوف اور ہراس اور ناامیدی پھیل گئی تھی جس کے نتیجے میں سئی جگوٹ کے باشندوں کے علاوہ بونجی، مناور، پڑی اور شکیوٹ کے شیعوں نے بھی اپنے علاقوں سے گلگت شہر کی طرف ہجرت کی۔

جب تک آئینی حیثیت کا تعین نہیں کرتے تب تک ٹیکس کا نفاذ نہیں ہونے دینگے، علامہ شیخ محمد حسن جعفری

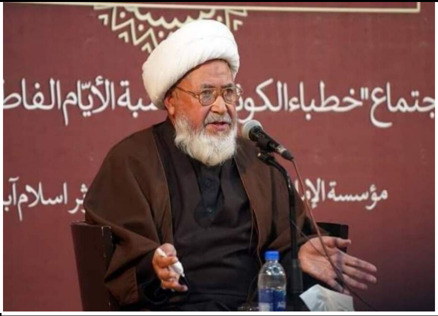

امام جمعہ جامع مسجد سکردو بلتستان حجت الاسلام والمسلمین علامہ شیخ محمد حسن جعفری نے ایک پیغام میں کہا ہے کہ حالیہ دنوں میں انجمنِ تاجران کی جانب سے ہونے والے احتجاجات اور دھرنوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔تمام مطالبات جائز اور عین ضروری ہیں۔ اس محب وطن علاقے اور یہاں کے باسیوں کے ساتھ یہ ناروا سلوک ہمیشہ سے کیا جا رہا ہے، یہاں کے محبِ وطن پاکستانیوں کو ہر بار وفاق میں حکومت کی تبدیلی کے ساتھ یہ مسائل پیش آتے ہیں۔ گورنر و وزیر اعلیٰ کو چاہئے کہ ان مسائل کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں۔آٹے کا مسئلہ ہو یا بجلی کا، ان مسائل کا حل تب ممکن ہے جب ہمارے (ص6، بقیہ 11)

ولادت باسعادت حضرت زہراسؑ کی مناسبت مرکز حفظ القرآن سکردو میں جشن منعقد

جشن ولادت باسعادت شافعہ روز جزاء حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے مرکز حفظ القرآن سکردو کے حافظان قرآن کریم نے ایک پرشکوہ جشن کوثر کا اہتمام کیا جس میں مدینۃ العلم ٹرسٹ پاکستان کے سربراہ، مدرسہ الامام المنتظر قم ایران کے پرنسپل حجۃ الاسلام والمسلمین جناب علامہ سید محمد حسن نقوی، حجۃ الاسلام جناب آقای مجاہد حسین حر صاحب، حجۃ الاسلام جناب شیخ محمد جعفر سبحانی صاحب، جناب محترم سید ناصر شاہ نقوی صاحب، پرنسپل مرکز حفظ القرآن سکردو جناب حافظ محمد اسماعیل صاحب کے علاوہ اساتید اور تمام طلاب نے شرکت کی۔

طلاب نے مناقب اور تقاریر کے ذریعے محفل کی رونقوں کو دوبالا کیا۔

آخر میں جناب حجت الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد حسن نقوی صاحب نے خطاب کرتے ہوئے طلاب کی کاوشوں کو سراہا۔

اسلام آباد ایرانی سفارتخانے میں شہید قاسم سلیمانی کی تیسری برسی کی تقریب منعقد

شہید قاسم سلیمانی، شہید ابو مہدی مہندس سمیت دیگر شہدائے تحریک مزاحمت اسلامی کی تیسری برسی کے سلسلہ میں ثقافتی قونصلیٹ سفارت اسلامی جمہوریہ ایران ۔ اسلام آباد میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت پاکستان میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر محمد علی حسینی نے کی۔

اس تقریب میں جید علمائے کرام اور یونیورسٹی اساتذہ، دانشور حضرات اور میڈیا سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔تقریب کے آغاز میں جناب آقائے احسان خزاعی ثقافتی قونصلر سفارت اسلامی جمہوریہ ایران اسلام آباد نے خطبہ استقبالیہ دیا اور شہید قاسم سلیمانی کی اسلام کے دفاع کے لیے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں کے کہا کہ ان دنوں جنرل شہید قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی مہندس کی تیسری برسی ہے، اس لیے ہم ثقافتی سفارت کاری اور مزاحمت کے محور ان سپوتوں کو

خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔قاسم سلیمانی کی شہادت نہ صرف ایران کے لیے ایک قومی سانحہ تھا، بلکہ پوری دنیا کے مظلوم انسانوں اور بالخصوص مسلمانوں کیلئے یہ ایک بین الاقوامی اور اسلامی سانحہ تھا۔وہ بین الاقوامی طور پر مزاحمت اور ثقافت کی بہت بڑی علامت تھے۔آج ہم ایک ایسی شخصیت کی (صفحہ 6، بقیہ 10)

شہید سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی، امیر جماعت اسلامی سندھ

امیر جماعت اسلامی سندھ نے پاسداران اسلامی انقلاب کے اعلی کمانڈر کے قتل میں امریکی دہشتگردی کاروائی کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سردار سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی۔ رپورٹ کے مطابق، کراچی کے شہر میں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے تقریب اسلامی مذاہب کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ "حمید شہریاری" اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات کی۔اس ملاقات میں مجلس خبرگان رہبری میں صوبے سیستان و بلوچستان کے نمائندے مولوی "نذیر احمد اسلامی"، ایرانی خانہ فرہنگ کے قائم مقام "کامران پزشکی"، تقریب مذاہب اسلامی کے وفد کے اراکین، پاکستان قومی یکجہتی کونسل کے سیکرٹری جنرل "اسداللہ بھٹو" اور فاؤنڈیشن فار سپورٹ آف فلسطین کے سیکرٹری جنرل "صابر ابو مریم" بھی موجود تھے۔اس موقع پر امیر جماعت اسلامی سندھ نے اسلامی انقلاب کے عظیم بانی حضرت امام خمینی (رہ) اور جماعت اسلامی پاکستان کے بانی مولانا "ابوالاعلی مودودی" کے اسلامی اقوام کی سربلندی اور ناانصافی کیخلاف مسلمانوں کے دفاع کیلئے مشترکہ وژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایرانی عوام کیساتھ اپنی یکجہتی اور اسلامی انقلاب کے لیے ان کی جدوجہد پر فخر ہے۔

دعا ہے نئے عیسوی سال میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو

مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے نئے عیسوی سال 2023ء کے آغاز پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ نئے عیسوی سال کا آغاز اللہ تعالی کی یاد اور اس کی بارگاہ میں دعا و مناجات سے کرنا چاہیے کہ ماہ و سال کا تبدیل ہونا اللہ کی نشانی اور اس کی رحمت و کرم کا پیش خیمہ ہے۔

انہوں نے کہا: نیا عیسوی سال نئی امید کے ساتھ آرہا ہے اور ہماری خواہش و آرزو ہے کہ ملک سے مہنگائی، بے روزگاری، اقتصادی مشکلات، منشیات، بدامنی اور دیگر مشکلات کا خاتمہ ہو اور پاکستان کے شہری بہترین اور پرسکون زندگی سے بہرہ مند ہوں جو ان کا بنیادی حق ہے۔

دین کی بنیادی تعلیم ہر مسلمان پر فرض ہے: علامہ مقصود علی ڈومکی

مدرسہ المصطفی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیکب آباد کے زیر اہتمام ایک روزہ اسلام شناسی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ایک روزہ تعلیمی ورکشاپ میں بلوچستان اور ضلع جیکب آباد سے چالیس مومنین نے حصہ لیا۔تفصیلات کے مطابق، اسلام شناسی ورکشاپ میں مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکریٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی، مجلس علمائے شیعہ ضلع جیکب آباد کے صدر علامہ حاجی سیف علی، مولانا ارشاد علی سولنگی، مولانا حیدر علی ڈومکی اور دیگر علماء کرام نے قرآن کریم، حدیث، احکام اور حالات حاضرہ کے موضوع پر درس دیئے۔عملی احکام کی کلاس میں شرکاء کو وضو، غسل اور تیمم کے طریقے بتائے گئے۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کا مشہد مقدس میں دس روزہ تربیتی کورس اختتام پذیر

آستان مقدس امام رضا علیہ سلام کی جانب سے مشہد مقدس میں مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کے لیے منعقدہ دس روزہ تربیتی کورس اختتام پذیر ہو گیا ہے۔کورس کی اختتامی تقریب کا انعقاد جوش و خروش سے کیا گیا۔جس میں وائس چیئرمین ایم ڈبلیو ایم پاکستان علامہ احمد اقبال رضوی نے خصوصی شرکت کی اور کورس میں شریک خواتین سے خطاب کیا۔تقریب میں ایرانی اساتذہ نے پاکستانی طالبات کے نظم و ضبط کی بہت تعریف کی۔اس موقع پر تمام خواتین کو حرم امام رضا علیہ سلام کی جانب سے خصوصی سند اور تحائف سے نوازا گیا۔اختتام پر کورس اور مقدس سفر کا حصہ بننے والی تمام خواتین نے مرکزی صدر ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ سیدہ معصومہ نقوی اور چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجا ناصر عباس جعفری کا خصوصی شکریہ ادا کیا، جن کی کاوشوں کے سبب اس پہلے علمی و تربیتی کاروان نے امام رضاعؑ کے جوار میں زیارات کے ساتھ ساتھ علمی سرگرمیوں کو بھی جاری رکھا۔کورس کے اختتام کے بعد ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کا وفد تہران اور قم کے لیے روانہ ہو گیا۔